اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ؕ اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

حسن قرات کی اہمیت وضرورت

ہر کام کی دو نوعیت ہوتی ہے۔ ایک محض خانہ پری کے لئے بغیر کسی دلچسپی وخوبصورتی کے انجام دیا جاتا ہے تو دوسرا شہرت ونمود اور بھاری بھرکم انعامات کے حصول کے لیے محنت ولگن اور خوبصورت طریقے سے انجام دیا جاتا ہے۔ ایک ہی کمپنی یا فیکٹری میں بہت سے ملازمین برسر روزگار ہوتے ہیں مگر اس میں کچھ لاپرواہی وکاہلی سے کام لیتے ہوئے اپنی معمولی تنخواہ پر اکتفا کرتے ہیں جب کہ دیگر مالک کے حکم کو بجالاتے ہوئے کمپنی کی شہرت کو چار چاند لگانے، اسے اوج ترقی تک پہچانے، اور پھر اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے منافع کی صورت میں اپنی تنخواہ اور کسب معاش میں دوگنا یا بھاری بھرکم اضافہ کی امید میں اپنے کام کو نہایت خوبصورتی اور دلجمعی سے کرتے ہیں۔ اس طرح انہیں ان کی لگن اور محنت ومشقت کا بہترین اجر ملتا ہے اور وہ مالک کی نظروں میں بھی محبوب ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح کلاس میں بہت سے طالب علم ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض کو کامیابی اور ناکامی کی کوئی فکر نہیں ہوتی اور وہ کھیل کود اور خوش گپیوں میں مصروف کسی بھی قسم کی محنت سے غافل اور صلاحیت سے کورے ہوتے ہیں اور استاد کی نظروں میں بھی حقیر سمجھے جاتے ہیں۔ جب کہ بعض کو محض کلاس پاس کرنے سے مطلب ہوتا ہے اور یہ بھی اپنے اسکول کا نام روشن کرتے اور نہ استاد کی نظروں میں قابل اعتناء ہوتے ہیں۔ لیکن اسی کلاس میں بعض قابل قدر طالب علم ایسے ہوتے ہیں جو اساتذہ کے حکم پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے اپنی دن ورات کی محنت وکاوش اور لگن ودلجمعی سے کام لیتے ہوئے امتیازی نمبرات حاصل کرکے، اساتذہ کی نظروں میں اعلیٰ مقام بنالیتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے اسکول کی شہرت اور اس کی نیک نامی کا باعث بھی بنتے ہیں۔

یہ تو رہی دنیا کی مثال، اب یہاں بات حسن قرأت و تجوید کے حوالے سے کی جارہی ہے کہ آج کے اس موجودہ دور میں کچھ لوگ حسن قرأت اور تجوید کی اہمیت اور اس کی فرضیت سے یکسر بے بہرہ اور غافل ہیں تو بعض تلاوت قرآن میں محض خانہ پری سے کام لیتے ہیں اور انہیں حسن قرأت و تجوید اور مخارج حروف سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ اس طرح ان کی مثال ان طلباء کی سی ہے جنہیں دوہرا اجر وثواب اور اعلیٰ مقام سے کوئی مطلب نہیں، کیونکہ یہ لوگ قرآن کی تلاوت تو کرتے ہیں مگر اس کی خوشبو، اس کی لذت، اس کی شیرینی اور اس کے دوہرا اجر وثواب سے محروم رہتے ہیں۔

حسن قرأت اور تجوید کے موضوع کو بیان کرنے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ آج کے اس مادہ پرست دور میں لوگ مادی اور دنیوی منافع کے حصول کے لئے تن من دھن سرگرداں ہیں۔ اور اس کی وصولیابی کے لئے دنیا کے تمام علوم وفنون سیکھنے میں اس قدر مشغول ہیں کہ اسلام کے بنیادی علوم وفنون کی قدر ومنزلت بھول بیٹھے۔ حتی کہ ان مادی علوم وفنون کو سیکھنے کے لئے بے دریغ پیسے بہاتے ہیں جب کہ قرآن کریم کی تعلیم اگر انہیں مفت دلائی جائے تو بھی ان کے پاس فرصت نہیں۔ ایسے لوگ یا تو تلاوت قرآن سے بالکل غفلت برتتے ہیں یا محض خانہ پری کرکے یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے تلاوت قرآن کا حق ادا کردیا۔

قرآنِ مجید، فرقانِ حمید کو خُوش آوازی سے پڑھنا امر زائد مُستحسن (پسندیدہ، اچھا) ہے۔ قرآن کریم کو خوش آوازی کے ساتھ پڑھنے سے قراءت قرآن کے حُسن میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ خوش آوازی سے قواعدِ تجوید نہ بگڑیں کیونکہ ایسی خوش آوازی جس سے قواعدِ تجوید بگڑیں ممنوع ہے۔ لحن خفی لازم آئے تو مکروہ اور اگر لحن جلی لازم آئے تو حرام ہے۔ پڑھنے اور سننے دونوں کا ایک حکم ہے۔ (فوائد مکیۃ للجزری، ص : ۲۳)

خُوش آوازی سے قُرآن کریم کو پڑھنے کے متعلق ۴ فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیش کیے جاتے ہیں:

☆ سیدُ المرسلین، شفیعُ المُذْنِبِیْن، رحمۃٌ للعالمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: ''زَیِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِکُمْ'' قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔

(ابو داود، کتاب الوتر، بابِ استحباب الترتیل فی القراءۃ، ۲/۱۰۵، حدیث :۱۴۶۸، وبخاری، کتاب التوحید، باب قول النبی : الماھر بالقرآن مع الکرام البررۃ، ۴/۵۹۲)

☆ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، شَفیعِ اُمم، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: ''لِکُلِّ شَیْءٍ حِلْیَۃٌ وَّحِلْیَۃُ الْقُرْاٰنِ حُسْنُ الصَّوْتِ'' ہر چیز کے لئے زیور ہے اور قرآن کریم کا زیور خوبصورت آواز (میں اسے پڑھنا) ہے۔

(المعجم الاوسط، ۵/۳۳۹، حدیث :۷۵۳۱)

☆ حضرت سَیِّدُنا بَراء بن عازِب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیِّ کریم، رؤف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِکُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ یَزِیْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْناً'' قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے خُوبصورت کرکے پڑھو اِس لئے کہ اچھی آواز قرآن کے حُسن میں اضافہ کرتی ہے۔

(دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب التغنی بالقرآن، ۲/۵۶۵، حدیث :۳۵۰۱)

☆ حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ'' جو قرآن مجید کو خوش آوازی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ : واسروا قولکم او اجھروا بہ ۔ الخ، ۴/۵۸۶، حدیث :۷۵۲۷)

ہمیں چاہیے کہ.......

☆ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن پاک کو نا صرف تجوید کے مطابق صحیح پڑھیں بلکہ اس حدیث پاک:(" حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِکُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ یَزِیْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْناً" قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے خُوبصورت کر کے پڑھو اِس لئے کے اچھی آواز قرآن کے حُسن میں اضافہ کرتی ہے) پر عمل کرتے ہوئے قرآن پاک کو اچھی آواز میں بھی پڑھنے کی کوشش کریں۔

اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مجلس نے قرآن پاک کی دو مختلف لہجوں اور مختلف انداز (حدر و ترتیل) میں آڈیو تلاوت ماسٹر فائل میں اپلوڈ کر دی ہے تا کہ ہم اس سے برکتیں حاصل کرتے رہیں۔

☆مدرسین اسلامی بھائی بھی اپنے فری ٹائم میں ان تلاوت کو سنیں اور اپنے انداز میں نکھار پیدا کریں، اسی طرح حدر کے ساتھ ساتھ اپنی ترتیل کو بھی بہتر بنائیں اور جن کورسز میں طالب علم کو ترتیل میں سورتیں پڑھانی ہیں ان کو ترتیل میں ہی پڑھائی اور سنی جائیں۔

☆یہ تلاوت طلبہ کو بھی سورتوں اور رکوعات کے اعتبار سے سینڈ کی جاسکتی ہیں یعنی طالب علم کا جس سورت یا رکوع پر سبق ہو اس کا لنک کاپی کر کے سینڈ کر دیا جائے اس سے طالب علم کو سبق یاد کرنے میں آسانی ہو گی اور خوبصورت انداز میں قرآن پاک پڑھنا بھی سیکھیں گے۔

☆تلاوت سننے یا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس **بٹن** پر کلک فرمائیں۔ ☜ **Audio Quran-e-pak**

شعبہ تعلیمی امور مدرسۃ المدینہ (بوائز)

فیضان آن لائن اکیڈمی دعوت اسلامی

Updated 01 March 2024